جلدبازی

کے نقصانات

30-July-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔**یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سوسکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِاءَةً كَتَبَ اللّٰهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَاَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

یعنی جو مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۵/۲۵۲، حدیث:۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆علمِ دین حاصل کرنے کے لیے نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بیان سُنوں گا۔☆عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سلام و مصافحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہے "**جلد بازی کے نقصانات**"۔ جلد بازی کرنے کی وجہ سے کیا کیا نقصانات ہو سکتے ہیں، کن کاموں میں جلد بازی کی جاتی ہے اور کن کاموں میں جلدی کرنی چاہیے، یہ سب اور دیگر نکات بیان ہوں گے۔ **اے کاش!** ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ سُننے کی سعادت نصیب ہو جائے۔

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی ۔۔۔ الخ، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**جلد بازی کے نقصانات**" کے صفحہ نمبر 27 پر ایک سبق آموز حدیثِ پاک لکھی ہے، آیئے! سنتے ہیں، چنانچہ

دوبار نماز پڑھوائی

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں، ایک شخص مسجد میں آیا، نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے، اس شخص نے نماز پڑھی اور حضور انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سلام کیا، نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: وَعَلَیْكَ السَّلَام لوٹ جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا نماز پڑھی پھر آیا سلام کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وَعَلَیْكَ السَّلَام لوٹ جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تیسری بار یا اس کے بھی بعد عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سکھا دیجئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز کی طرف اُٹھو تو وُضو پورا کرو، پھر کعبے کو منہ کرو، پھر تکبیر کہو، پھر جس قدر قرآن آسان ہو پڑھ لو، پھر رُکوع کرو حتّٰی کہ رُکوع میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اُٹھو حتّٰی کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو حتّٰی کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اُٹھو حتّٰی کہ اِطمینان سے بیٹھ جاؤ، پھر سجدہ کرو حتّٰی کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اُٹھو حتّٰی کہ اِطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر اپنی ساری نماز میں یہی کرو۔

(بخاری، کتاب الاستئذان، باب من ردفقال: علیک السلام، ۴/۱۷۲، حدیث: ۶۲۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے 4 باتیں معلوم ہوئیں:

(1) پہلی بات یہ معلوم ہوئی! پہلے کے لوگ سلام جیسی پیاری پیاری سُنّت پر عمل کرنے والے ہوتے تھے، خواہ کتنی ہی بار ملاقات کرنی ہوتی مگر وہ سلام ضرور کرتے تھے۔ لیکن افسوس! آج کل دیگر سُنّتوں کی طرح یہ سُنّت بھی ختم ہوتی نظر آرہی ہے۔ لوگ جب آپس میں ملتے ہیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سے ابتدا کرنے کی بجائے **"آداب عرض"**، **"کیا حال ہے؟"**، **"مزاج شریف"**، **"صبح بخیر"**، **"شام بخیر"** وغیرہ وغیرہ عجیب و غریب کلمات سے ابتدا کرتے ہیں، یونہی بعض لوگ ہاتھوں کے اشاروں اور کلائیوں سے سلام کرتے ہیں، یوں ہی سلام کا جواب دینے میں بھی سُستی کی جاتی ہے، یہ سب خلافِ سُنّت ہے۔ بعض لوگوں کی بے باکی کا یہ عالَم ہے کہ وہ ملاقات کے وقت سلام کرنے کی بجائے مَعاذَاللہ گالی سے کلام کا آغاز کرتے ہیں، جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سُنا (کہ) سلام کی جگہ (لوگوں کو) گالی بکتے ہوئے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۵۰) اے کاش! ہر مسلمان سلام کی اَہمِیَّت کو سمجھ جائے اور ایک بار پھر یہ سُنّت عام ہو جائے۔ سلام کی عظیم سُنّت سے متعلق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **101 مَدَنی پھول** اور مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** کا مطالعہ فرمائیے۔

(2) دوسری بات یہ معلوم ہوئی! اگر کوئی ہمیں ہمارے عیبوں سے آگاہ کرے، ہماری کوئی کمزوری بیان کرے، ہماری اصلاح کرے تو ہمیں غصّے میں آنے اور اپنی ضد پر اَڑ جانے کی بجائے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے، افسوس! حالات بہت زیادہ نازک ہوتے جارہے ہیں، اگر کوئی کسی کو اس

کے عیب بتائے یا نصیحت کردے تو اس بیچارے کی شامت آجاتی ہے، اس پر طعن و تشنیع کے تِیر برسائے جاتے ہیں، مثلاً جمعہ جمعہ آٹھ دن نہیں ہوئے آئے بڑے نصیحت کرنے والے، چار کتابیں کیا پڑھ لی ہیں، اپنے آپ کو پتا نہیں کیا سمجھ بیٹھے ہو، پہلے اپنے آپ کو تو نیک بنالو پھر ہمیں کہنا، بس بس ہمیں سب پتا ہے ہمیں مت سمجھایا کرو، چلو چلو اپنا کام کرو۔ وغیرہ

بہرحال اگر کوئی مسلمان ہمیں ہمارے عیب بتائے، ہمیں نصیحت کرے اور اچھی نِیَّت سے ہماری اصلاح کرے تو ہمیں اس کو اپنا دشمن (Enemy) نہیں بلکہ اپنا ہمدرد سمجھتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے، آیئے! اس بارے میں اللہ والوں کا انداز ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

امیرُ المؤمنین حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مجھے وہ شخص محبوب (یعنی پیارا) ہے جو میرے عُیُوب سے مجھے آگاہ کرے۔ (الطبقات لابن سعد، رقم: ۵۶، عدی بن کعب، ۲۲۲/۳)

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: انصاف پسند تو اُس کے مَمْنُون (یعنی شکر گزار) ہوتے ہیں جو انہیں صَوَاب (یعنی دُرُستی) کی راہ بتائے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۲۰)

(3) تیسری بات یہ معلوم ہوئی! اصلاح کرنے میں اچھے اخلاق اور نرمی کا نہایت اہم کردار ہوتا ہے۔ بعض اسلامی بھائی اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا جذبہ بھی رکھتے ہیں، گناہوں میں مُبْتَلا لوگوں کی اصلاح کے لئے کُڑھتے بھی ہیں، خوب انفرادی و اجتماعی کوششیں بھی کرتے ہیں کہ مُعاشرے سے بُرائیوں کا خاتمہ ہو اور ہر طرف سُنّتوں کی بہاریں آجائیں، لیکن سخت لہجے، بداخلاقی، غُصّہ، کڑوے الفاظ، تنقیدی ذہن اور سب کے سامنے ڈانٹ کر سمجھانے جیسی عادات کے باعث انہیں اپنے مقصد میں خاطر خواہ کامیابی نہیں مل پاتی، بلکہ اُلٹا نقصان ہی ہوتا ہے، لہٰذا اگر ہم

واقعی اُمّت کی اصلاح کے جذبے میں مخلص ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم اصلاح کرتے وقت نرم لہجہ رکھیں، اچھے اخلاق سے پیش آئیں، درگزر سے کام لیں، میٹھے بول بولیں، تنقیدیں کرنے سے بچیں اور جہاں تک ممکن ہو تنہائی میں سمجھانے کی کوشش کریں، اِنْ شَآءَاللہ اس کے بہترین نتائج (results) سامنے آئیں گے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"نیکی کی دعوت"**، رسالہ **"میٹھے بول"** اور **"عفوو درگزر کے فضائل"** کا مطالعہ کرنے سے بہت اچھی معلومات ملیں گی کہ نیکی کی دعوت عام کرنے والے ایک **مُبَلِّغ کو کیسا ہونا چاہئے؟ مُبَلِّغ** کا **حُسنِ اخلاق** کیسا ہونا چاہئے، ایک دُوسرے کو **معاف** کرنے کا جذبہ کیسا ہونا چاہئے؟ وغیرہ۔

(4) چوتھی بات یہ معلوم ہوئی! جلد بازی ایسی بُری آفت ہے کہ اگر یہ عبادت میں شامل ہو جائے تو بسا اوقات اس کو نامکمل بلکہ ضائع ہی کروا دیتی ہے۔ افسوس! فی زمانہ مسلمانوں کی بہت کم تعداد نماز پڑھتی ہے اور جو پڑھتے ہیں اُن میں بھی بعض نادان جلد بازی کی وجہ سے اپنی نمازیں برباد کر بیٹھتے ہیں۔ ایسوں کو نماز کا چور قرار دیا گیا ہے، چُنانچہ

نماز کا چور

محبوبِ رَحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: سب سے بدتَر چور وہ ہے جو اپنی **نماز میں چوری** کرتا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنی نَماز میں کس طرح چوری کر سکتا ہے؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے رُکوع وسُجود پورے نہیں کرتا۔ یا اِرشاد فرمایا: وہ رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا۔ (مسند

احمد، مسند ابی سعید خدری، ۴/۱۱۲، حدیث: ۱۱۵۳۲)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت جو فرمایا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے: نماز کا چور بدترین چور اس لیے ہے، کیونکہ **مال کا چور** اگر سزا پاتا ہے تو کچھ نفع (فائدہ) بھی اُٹھا لیتا ہے مگر نماز کا چور سزا پوری پائے گا نفع (فائدہ) کچھ نہیں اُٹھاتا۔ **مال کا چور** بندے کا حق مارتا ہے جبکہ نماز کا چور اللہ پاک کا حق مارتا ہے۔ **مال کا چور** یہاں سزا پا کر عذابِ آخرت سے بچ جاتا ہے مگر نماز کے چور میں یہ بات نہیں۔ **مال کے چور** کو بعض صورتوں میں مالک معاف کر سکتا ہے لیکن نماز کے چور کی معافی کی کوئی صورت نہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۲/۷۸ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! رکوع و سجود میں کوتاہی کرنا نماز میں چوری ہے اور جلدی جلدی نماز پڑھنا اس طور پر کہ رکوع و سجود پوری طرح ادا نہ ہوں یہ ہرگز ہرگز فخر و کمال کی بات نہیں بلکہ باعثِ تشویش ہے۔ یاد رکھئے! نماز اللہ پاک کے مقرر کئے ہوئے **فرائض** میں سے ایک **فرض** ہے، ایک **اہم ترین عبادت** ہے، نماز پڑھنے والے خوش نصیب کو یہ سیکھنا چاہئے کہ **دُرست نماز** کیسے پڑھنی ہے؟، نماز کے **فرائض، واجبات، سُنّتیں** کیا کیا ہیں؟، کن کاموں کو کرنے سے **نماز ہوتی ہی نہیں**، یا **ٹوٹ جاتی ہے** یا **دوبارہ پڑھنی ہوتی ہے**، **شرعی سفر** کے دوران نماز کیسے پڑھی جاتی ہے؟، جس کے ذِمے کئی نمازیں **قضا** ہوں، وہ کیسے ادا کرے؟، اللہ پاک عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو تا قیامت ترقیاں نصیب فرمائے جس نے لاکھوں لاکھ بے نمازیوں کو نمازی بنایا، نماز پڑھنے والوں کی نماز کو دُرست کروایا، جی ہاں! اگر ہم بھی نماز درست پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں تو آیئے! "**فیضانِ نماز کورس**" کرنے کی سعادت حاصل کر لیں۔ اس کورس کی برکت سے نماز سے متعلق بہت

سے بُنیادی مسائل سیکھنے کو ملیں گے، دُنیاوی ترقیاں حاصل کرنے کے لیے، بڑی بڑی ڈِگریاں لینے کے لیے کئی کئی ماہ کے مختلف کورسز کیے جاتے ہیں، ہزاروں روپے فِیس بھی دی جاتی ہے، **اے کاش!** اللہ پاک کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لیے ہم بھی **فیضانِ نماز کورس** کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اس کورس کی **کوئی فِیس نہیں ہوتی**، اس کورس میں داخلے کے لیے مقامی ذمہ داران سے **معلومات** لی جاسکتی ہیں۔ جس کو جہاں آسانی ہو، یہ کورس کرنے کی سعادت حاصل کر لینی چاہیئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نماز نہ پڑھنا بربادیِ ایمان کا بھی سبب بن سکتا ہے، چنانچہ

بُرے خاتمے کی وعید

حضرت حُذَیفہ بن یَمان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ایک شخص کو دیکھا جو نَماز پڑھتے ہوئے رُکوع اور سُجود پورے ادا نہیں کرتا تھا تو اُس سے فرمایا: "تم نے جو نَماز پڑھی اگر اسی نَماز کی حالت میں اِنتقال کر جاؤ تو حضرت محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طریقے پر تمہاری موت واقع نہیں ہو گی۔ (بخاری، کتاب الاذان، باب اذالم یتم السجود، ۱/۲۸۴، حدیث: ۸۰۸)

نسائی شریف کی روایت میں یہ بھی ہے: آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پوچھا: تم کب سے اِس طرح نَماز پڑھ رہے ہو؟ اُس نے کہا: چالیس (40) سال سے۔ تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اس سے اِرشاد فرمایا: تم نے چالیس (40) سال سے بالکل نَماز ہی نہیں پڑھی اور اگر اِس حالت میں تمہیں موت آگئی تو دینِ محمدی پر نہیں مَروگے۔ (نسائی، کتاب السھو، باب تطفیف الصلاۃ، ص ۲۲۵ حدیث: ۱۳۰۹)

نماز سے متعلق ضروری احکام جاننے اور سیکھنے کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "**نماز کے اَحکام**" کا مطالعہ فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! قرآنی اَحکامات اور تعلیماتِ مصطفوی سے دُوری کے سبب آج معاشرے کا ایک بڑا طبقہ جلد بازی کی اس بُری آفت میں مُبْتَلا دکھائی دیتا اور بعد میں پچھتاتا ہے۔ آیئے! جلد بازی کے چند مزید نقصانات کے بارے میں سنتے ہیں تاکہ اگر ہم میں سے کوئی اس بُری آفت میں مُبْتَلا ہو تو اسے اپنا احتساب کرنے کا موقع (Chance) مل سکے:

جلد بازی کے نقصانات

یاد رکھئے! ☆**جلد بازی** اللہ پاک کو ناپسند ہے، ☆شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، ☆اس سے بنے ہوئے کام بھی بگڑ جاتے ہیں، ☆ناکامیوں کا منہ دکھاتی ہے، ☆پچھتاوے کا سبب بنتی ہے، ☆عزّت و وقار دونوں خراب ہوتے ہیں، ☆اس کے سبب بار بار معافیاں مانگنی پڑتی ہیں، ☆ترقی کی راہ میں رُکاوٹ بن جاتی ہے، ☆دوسروں کی نظر میں شرمندہ کروادیتی ہے، ☆مالدار کو کنگال کروادیتی ہے، ☆اسی کے سبب انسان اپنے حق سے بھی محروم ہوجاتا ہے، ☆بسا اوقات ہاتھ پاؤں تُڑوادیتی ہے ، ☆انسان کو ہسپتال کے بستر تک پہنچادیتی ہے، ☆انسان کو موت کے منہ تک لے جاتی ہے، ☆انسان کو قبر کے گڑھے تک پہنچادیتی ہے، ☆نمازیں اور دیگر عبادات مثلاً نماز، روزہ، حج اور قربانی وغیرہ ضائع کروادیتی ہے، ☆رشتے ٹُوٹ جاتے ہیں، ☆دوسروں کا نقصان کروادیتی ہے، ☆اسی کے سبب ایک ہی کام کو بار بار کرنا پڑتا ہے جس کے سبب دیگر کام بھی تاخیر کا شکار ہوتے اور وقت بھی ضائع ہوتا

ہے، ☆اس کے سبب دوسروں کا اعتماد اُٹھ جاتا ہے، ☆مطلوبہ مقاصد واَہداف حاصل نہیں ہوپاتے، ☆**جلد بازی** میں کوئی کتاب یا رسالہ پڑھنا کبھی فائدہ نہیں دیتا اور اس کے مضامین ذہن میں نقش بھی نہیں ہوپاتے، ☆تحریر، بیان اور گفتگو بے اثر و بے جان ہوجاتے ہیں ☆میاں بیوی کا مقدّس رشتہ چکنا چُور ہوجاتا ہے، ☆اکثر تنظیمی معاملات کے لئے بھی نقصان کا سبب بن جاتی ہے، ☆**جلد باز** انسان مخلص لوگوں سے محروم ہوجاتا ہے، ☆دلوں میں نفرتوں کے بیج بوتا ہے، ☆بڑے بڑے خطرے مول لیتا ہے، ☆غلط فیصلے کرتا ہے، ☆اس کا مستقبل تاریک ہوسکتا ہے، ☆عملی قدم اٹھانے سے پہلے اس کے اچھے اور بُرے پہلوؤں پر غور نہیں کرپاتا اور یوں اکثر وہ اپنا نقصان کر بیٹھتا ہے، ☆اچھائی کو بُرائی اور بُرائی کو اچھائی سمجھ بیٹھتا ہے، ☆ہر ایک پر اندھا اعتماد (trust) کر بیٹھتا ہے، ☆ہر کسی پر شرعی حکم لگانے میں بے خوف ہوجاتا ہے، ☆کھانے پینے کے معاملے میں بھی بے احتیاطی سے کام لیتا ہے، ☆اپنی تحریک، تنظیم اور اپنے ادارے کو نقصان پہنچاتا ہے، ☆**جلد باز** انسان کی مثال اس شخص کی طرح ہے "**جو سُنے سب کی کرے مَن کی**"، ☆اپنا حق لینے کے چکر میں دوسروں کے حقوق ضائع کردیتا ہے، ☆جلدی دھوکہ کھاجاتا ہے، ☆مسلمانوں کو تکلیفیں دینے کا بھی سبب بنتا ہے اور **جلد باز** کی مذَمَّت قرآنِ کریم میں بھی بیان کی گئی ہے، چنانچہ

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 11 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: اور (کبھی) آدمی برائی کی دعا کر بیٹھتا ہے جیسے وہ بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے۔

(پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۱)

جلد بازی کی مَذَمَّت

بیان کردہ آیتِ مُقدّسہ کے تحت تفسیرِ صِراطُ الْجِنان میں لکھا ہے: اس آیت کے آخر میں فرمایا گیا کہ **آدمی بڑا جلد باز** ہے۔ اسے سامنے رکھتے ہوئے دیکھا جائے تو ہمارے مُعاشرے میں لوگوں کی ایک تعداد ایسی نظر آتی ہے جو دینی اور دنیوی دونوں طرح کے کاموں میں نامطلوب جلد بازی سے کام لیتے ہیں، جیسے وضو، نماز وتراویح اور ارکانِ حج کی ادائیگی، تلاوتِ قرآن، روزہ، قربانی، دعا کی قبولیت، بد دُعا کرنے، کسی کو گناہگار قرار دینے، کسی کے خلاف بدگمانی کرنے، دنیا طلب کرنے اور نہ ملنے پر شکوہ کرنے، رائے قائم کرنے، کسی سے جھگڑا مول لینے، کسی پر غصہ نافذ کرنے، کسی کے خلاف یا کسی کام سے متعلق فیصلہ کرنے، گاڑی چلانے، گاڑی سے اُترنے یا چڑھنے اور سڑک پار کرنے وغیرہ بے شمار دینی اور دُنیوی کاموں میں لوگ جلد بازی کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بعض اوقات (Sometimes) لوگوں کی عبادات ہی ضائع ہو جاتی ہیں اور کبھی وہ دنیوی معاملات میں بھی شدید نقصان سے دوچار ہو جاتے ہیں اور ان کے پاس ندامت اور پچھتاوے کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا۔

(تفسیر صراطُ الجنان، پ۱۵، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ:۱۱، ۵/۴۲۸ ملخصًا)

آیئے! اس بارے میں 2 احادیثِ پاک اور 2 بزرگانِ دِین کے اقوال سنئے اور جلد بازی کی آفات ونقصانات سے خود کو بچانے کی کوشش کیجئے، چنانچہ

حضرت عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شیخ عبدُالقیس سے فرمایا: تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ کریم کو محبوب ہیں، (1) بُردباری اور (2) **جلد بازی نہ کرنا**۔ (ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی التأنّی والعجلۃ، ۳/۴۰۷، حدیث:۲۰۱۸)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اطمینان اللہ کریم کی طرف سے ہے اور **جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔**(ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی التأنّی والعجلة، ۳/۴۰۷، حدیث: ۲۰۱۹)

حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی دنیاوی اور دِینی کاموں کو اطمینان سے کرنا اللہ پاک کے اِلہام سے ہے اور ان میں جلد بازی سے کام لینا شیطانی وسوسہ ہے۔ اس ترجمہ اور شرح سے معلوم ہو گیا کہ یہ حدیث اس آیتِ کریمہ کے خلاف نہیں: **وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ** (پ۴، اٰل عمرٰن: ۱۳۳) (ترجمۂ کنزالعرفان: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو) اور نہ اس آیت کے خلاف ہے: **یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ** (پ۴، اٰل عمرٰن: ۱۱۴) (ترجمۂ کنزالعرفان: نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔) کہ وہاں سُرعت یعنی دینی کام میں دیر نہ لگانے، جلد ادا کرلینے کی تعریف ہے اور یہاں خود کام میں جلد بازی کرنا کہ کام بگڑ جائے اس سے مُمانَعت ہے بعض لوگ دو (2) منٹ میں چار (4) رکعتیں پڑھ لیتے ہیں یہ ہے عُجلت (جلد بازی)، نفسِ عبادت میں جلدی بُری ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۶۲۵)

حضرت علامہ امام احمد بن حجر مکّی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جلد بازی ہوتی تو شیطان کی طرف سے ہے مگر وہ خود جلد باز نہیں ہوتا بلکہ انسان کو اِس طرح آہستہ آہستہ بُرائی میں مُبْتَلا کرتا ہے کہ اُسے خبر بھی نہیں ہوتی، لیکن جو شخص کوئی عملی قدم اُٹھانے سے پہلے خوب غور و فِکر کرلیتا ہے تو اُسے اِس کام میں بصیرت حاصِل ہو جاتی ہے، لہٰذا جب تک کسی کام میں بصیرت حاصِل نہ ہو تو اُس میں جلد بازی نہیں کرنی چاہئے، سِوائے اُس کام کے جس کا فوراً کرنا واجِب ہو اور اُس میں غور و فِکر کی کوئی گنجائش ہی نہ ہو۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، ۱/۱۸۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

گاڑی چلانے اور سڑک پار کرنے میں جلد بازی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ملک میں ٹریفک حادثات میں تیزی کے ساتھ **اضافہ** ہوتا جارہا ہے۔ سڑکوں کی دیکھ بھال سے مُتَعَلِّق پاکستان کے قومی ادارے کے مطابق ملک کی بڑی شاہراہوں پر ہونے والے **ٹریفک حادثات** میں سالانہ تقریباً 15 سے 16 ہزار افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق مجموعی طور پر **ٹریفک حادثات** میں ہر سال ہلاکتوں کی تعداد تقریباً 30 ہزار سے زائد ہے۔ ریلوے اور فضائی حادثوں میں ہونے والی اموات اس کے علاوہ ہیں۔ (مختلف ویب سائٹ سے ماخوذ)

اے عاشقانِ رسول! کیا کبھی ہم نے غور کیا کہ آخر ایسا کیوں ہورہا ہے؟ اس کا ایک بہت بڑا سبب جلد بازی بھی ہے۔ اسی جلد بازی کے سبب گاڑیوں والے آپس میں ٹکرا رہے ہیں، گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے، راہ چلتے لوگ کچلے جاتے ہیں، گاڑی چلانے والا نہ صرف اپنا بلکہ دوسروں کا بھی نقصان کر بیٹھتا ہے، کئی لوگ زخمی بھی ہوجاتے ہیں، زندگی بھر کے لئے معذوری گلے پڑ جاتی ہے، الغرض اسی جلد بازی کے سبب بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوجاتی ہیں۔

یاد رکھئے! منزل تک پہنچنے کی کوشش میں گاڑی یا موٹر سائیکل چلانے میں تیز رفتاری اور سڑک پار کرنے میں جلد بازی کرنا انسان کو گھر کے بجائے قبرستان بھی پہنچا سکتا ہے، لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ گاڑی چلانے اور سڑک پار کرنے میں جلد بازی کرنے سے بچا جائے، صبر و احتیاط سے کام لیا جائے اور ایسے ٹریفک قوانین (Traffic Rules) جو خلافِ شرع نہ ہوں، ان کی پابندی کی جائے۔ اِنْ شَآءَ

اللہ اس کی برکت سے حادثات میں واضح کمی نظر آئے گی۔

مدنی انعام نمبر 8 کی ترغیب

یاد رہے! اِنْ شَآءَ اللہ کا مطلب ہے اللہ پاک نے چاہا تو، چنانچہ

مدنی انعام نمبر 8 ہے: **اِنْ شَآءَ اللہ کے معنیٰ ہیں اللہ پاک نے چاہا تو۔ اور اَحادیث میں اس کے بولنے کی ترغیب ہے، کیا آپ نے پکے اِرادے کے ساتھ ہر جائز بات پر نِیَّت کرتے وقت اِنْ شَآءَ اللہ کے پاکیزہ بول بولے کہ نہیں؟ اور کسی کی طرف سے طبیعت معلوم کرنے پر شکوہ کرنے کے بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَلٰی کُلِّ حَال اور کسی نعمت کو دیکھ کر مَاشَآءَ اللہ (یعنی جو اللہ پاک کی مرضی) کہا؟**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کھانا کھانے میں جلد بازی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کھانا کھانے میں جلد بازی کئی حوالے سے نقصان پہنچاتی ہے۔ حرص کے مارے لوگ کھانے کو بغیر چبائے جلد بازی میں معدے میں اُتارنے کی کوشِش کرتے ہیں، یاد رہے! کھانے کو اچّھی طرح چبا کر کھانا چاہئے کیونکہ جلد بازی کے باعث اچھی طرح چبائے بغیر نگل جانے سے ہضم کرنے کیلئے معدے کو سخت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے، یوں دانتوں کا کام آنتوں سے لیا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض لوگوں کو گرما گرم کھانا اور چائے بہت پسند ہوتے ہیں، اسی شوق کی وجہ سے وہ اپنا منہ بھی جلا بیٹھتے ہیں۔ یاد رکھئے! تیز گرم کھانے یا خوب گرما گرم چائے یا کافی وغیرہ پینے سے مُنہ اور گلے کے چھالے، مِعدے میں وَرَم وغیرہ ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اس پر فوراً ٹھنڈا پانی پینا مُسوڑھوں

اور مِعدے کو نقصان پہنچاتا ہے، لہٰذا کھانے کو تھوڑا ٹھنڈا کر کے ہی کھانا چاہئے، چنانچہ

امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب "**فیضانِ سُنّت**" پہلی جلد (Volume 1) کے صفحہ نمبر 280 پر تحریر فرماتے ہیں:

حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: گرم کھانا ٹھنڈا کرلیا کرو کیونکہ گرم کھانے میں بَرَکت نہیں ہوتی۔

(مستدرک، کتاب الاطعمۃ، باب ابردو االطعام الحار، ۱۶۲/۵، حدیث:۷۲۰۷)

کھانا کتنا ٹھنڈا کیا جائے؟

حضرت جُوَیْرِیَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کھانے کی بھاپ ختم ہونے سے پہلے اُسے کھانے کو ناپسند فرماتے۔ (معجم کبیر، ۶۶/۲۴، حدیث:۱۷۲)

کھانا کھانے کے مزید آداب اور اس سے متعلق بہت سی مفید معلومات جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "**فیضانِ سُنّت**" کے باب "**پیٹ کا قُفلِ مدینہ**"، "**آدابِ طعام**" اور رِسالہ "**کھانے کا اسلامی طریقہ**" کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دُنیوی و اُخروی نقصان سے بچنے کے لئے ہمیں اپنا مُحاسبہ کرنا چاہئے کہ کہیں ہم بھی تو جلد بازوں میں شامل نہیں؟ اِس سُوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے اُن چند کاموں کے متعلق سُنتے ہیں جن میں عُموماً جلد بازی کی جاتی ہے، چنانچہ

وہ 53 کام جن میں جلد بازی کی جاتی ہے

☆وُضو کرنے ☆ نَماز ادا کرنے ☆ تکبیرِ اُولیٰ پانے ☆ اِمام کے پیچھے نَماز پڑھتے ہوئے ☆ تِلاوت قرآن کرنے ☆ روزہ افطار کرنے ☆ تراویح پڑھنے ☆ اِمام کو لُقمہ دینے ☆ قربانی کرنے ☆ ذَبح کے بعد جانور کی کھال اُتارنے ☆ اَرکانِ حج ادا کرنے ☆ قبولیتِ دعا ☆ بدُعا ☆ دُرُودِ پاک لکھنے، پڑھنے ☆ وظیفے کے نتیجے کی طَلَب ☆ دنیا طَلَب کرنے ☆ رشتہ طے کرنے ☆ عِلاج کروانے ☆ متاثر ہونے ☆ بِھیڑ میں ☆ بھگدڑ مچنے کی صورت میں بھاگنے ☆ شعبہ اَپنانے ☆ کرائے کا مکان لینے ☆ گھر میں ملازم رکھنے ☆ کسی کو گناہ گار قرار دینے ☆ فریقین کے درمیان فیصلہ کرنے ☆ خریداری ☆ جھگڑا مول لینے ☆ شَرعی مسئلے کا جواب دینے ☆ بچوں کے جھگڑے میں نتیجہ قائم کرنے ☆ لذتِ گناہ کے حُصول ☆ غصہ نافذ کرنے ☆ تحریک سے رشتہ توڑنے ☆ بات چیت کرنے ☆ کھانا کھانے ☆ بد گُمانی کرنے ☆ گاڑی چلانے ☆ روڈ پار کرنے ☆ گاڑی پر سوار ہونے یا اترنے ☆ بل وغیرہ جمع کروانے ☆ غم ناک خبر سنانے ☆ سمجھانے ☆ شکوہ کرنے ☆ موت کی طَلَب ☆ رائے قائم کرنے ☆ مطالعہ کرنے ☆ ملاقات ☆ خبر دینے ☆ کسی کے بارے میں رائے قائم کرلینے ☆ فیصلہ کرنے ☆ تحریر ☆ امتحان اور ☆ پیر بنانے میں جلد بازی وغیرہ۔(یاد رہے یہ تعداد حتمی (Final) نہیں ہے، بلکہ ان کے علاوہ بھی بہت سے کاموں میں جلد بازی کی جاتی ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم جلد بازی کے نقصانات کے بارے میں سُن رہے

تھے۔یاد رکھئے! جلد بازی اگرچہ شیطانی کام ہے مگر بعض کام ایسے بھی ہیں جن میں جلدی کرنا ضروری اور شریعت کو پسند ہے اور ان کو کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، مگر جلدی کا مطلب یہ ہے کہ ان کو انجام دینے کے لئے جلد قدم بڑھائے نہ کہ ان کاموں کو جلدی جلدی کرنے کی کوشش میں بگاڑ بیٹھے یا ادھورا(Incomplete) چھوڑ دے ۔خیال رہے! ہر کام میں تاخیر و احتیاط سے کام کرے مگر اُخروی کاموں میں جلدی کرنا بہتر کہ موت کی خبر نہیں۔(مرآۃ المناجیح،۶/۶۲۴) جیسا کہ

آخِرت کے کام میں جلدی کرنی چاہئے

حدیث پاک میں ہے: اِطمینان ہر چیز میں ہو، سوائے آخِرت کے کام کے۔

(ابوداود،کتاب الادب،باب فی الرفق،۴/۳۳۵،حدیث:۴۸۱۰)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی دُنیاوی کام میں دیر لگانا اچھا ہے کہ ممکن ہے وہ کام خراب ہو اور دیر لگانے میں اس کی خرابی معلوم ہو جائے اور ہم اس سے باز رہیں مگر آخرت کا کام تو اچھا ہی اچھا ہے، اسے موقع(Chance) ملتے ہی کر لو کہ دیر لگانے میں شاید موقع جاتا رہے۔بہت دیکھا گیا کہ بعض کو(حج کا) موقع ملا نہ کیا پھر نہ کر سکے۔ربِّ کریم فرماتا ہے: فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ بھلائیوں میں جلدی کرو۔(پ۲،البقرۃ:۱۴۸) شیطان کارِ خیر میں دیر لگوا کر آخر میں اس سے روک دیتا ہے۔(مرآۃ المناجیح،۶/۶۲۷ ملخصاً)

آیئے! اب سُنتے ہیں کہ وہ کون سے کام ہیں جن میں جلدی کرنا ضروری ہے، چنانچہ

چھ 6 کاموں میں جلدی ضروری ہے

"حکایتیں اور نصیحتیں" کے صفحہ نمبر 164 پر لکھا ہے: منقول ہے: جلد بازی شیطان کی طرف سے

ہے مگر اِن چھ(6) کاموں میں جلدی کرنا شیطان کی طرف سے نہیں وہ یہ ہیں:(1)جب نماز کا وقت ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا،(2)مہمان آئے تو اس کی مہمان نوازی کرنا،(3)کسی کے مرنے پر اس کے کفن دفن کا انتظام کرنا،(4)بچی کے بالغ ہونے پر اس کی شادی کرنا،(5)قرض کی ادائیگی کا وقت آجائے تو اُسے جلد ادا کرنا اور(6)کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرنا۔(الروض الفائق،المجلس الثالث عشر فی ذکر جھنم، باب صفة الفقير،ص ٨٦)

کن کاموں میں دیر نہیں کرنی چاہئے؟

کتاب"**جلد بازی کے نقصانات**"کے صفحہ نمبر 137 پر لکھا ہے:☆نماز کے لئے اُٹھنے میں دیر نہ کیجئے۔☆نماز کا وقت آجانے پر نماز کی ادائیگی میں تاخیر نہ کیجئے۔☆ادائے قرض میں جلدی کیجئے۔☆سلام میں پہل کیجئے۔☆حجِ فرض کے لئے جانے میں دیر نہ کیجئے۔☆غُسل فرض ہونے پر غُسل کرنے میں جلدی کیجئے۔☆گناہوں سے جلد توبہ کرلیجئے۔☆نیک بننے میں جلدی کیجئے۔☆راہِ خدا میں خَرچ کرنے میں دیر نہ کیجئے۔☆اولاد جوان(Young)ہو جائے تو جلد شادی کر دیجئے۔☆مہمان کو جلد کھانا کھلا دیجئے۔☆کسی کی اِصلاح کرنے میں دیر نہ کیجئے۔☆جنازہ حاضر ہو تو نَمازِ جنازہ ادا کرنے میں دیر نہ کیجئے۔☆حق ضائع کرنے کی معافی مانگنے میں جلدی کیجئے۔☆ثوابِ جاریہ کمانے میں جلدی کیجئے۔

مجلس"المدینۃ العلمیۃ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی لوگوں کے دلوں میں عشقِ مصطفےٰ،محبتِ اولیا اُجاگر کرنے اور دُنیا بھر میں اِسلام کی دعوت عام

پہنچانے کے لئے 108 سے زائد شُعبہ جات میں دِینِ اسلام کا پیغام عام کررہی ہے، انہی شعبوں میں سے ایک "مجلس المدینۃ العلمیۃ" بھی ہے۔ جو 1422ھ ہجری بمطابق 2001 عیسوی سے کتب و رسائل کے ذریعے نیکی کی دعوت اور اشاعتِ علمِ شریعت کے لئے کوشاں ہے۔ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ کی کتب دلچسپ اور ذہن کو اپنی جانب کھینچ لینے والے موضوعات، عمدہ اور آسان اندازِ تحریر اور اعلیٰ معیار کی وجہ سے عوام وخواص میں مقبول ہیں۔ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ کے تحت ابتداءً 6 شعبے قائم کئے گئے تھے، دعوتِ اسلامی کے اس شعبے نے بھی ترقی کی، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ذیلی شعبہ جات میں اضافہ ہوتا گیا اور اس وقت اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ کے تحت 16 ذیلی شعبے قائم ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک 567 کتابیں اور رسائل اس شعبے کی طرف سے باقاعدہ فائنل کئے جاچکے ہیں۔ اللہ کریم "مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ" کو مزید برکتیں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام کا مبارک مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے۔ اس مہینے کی 14 تاریخ کو امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم کا یومِ منایا جاتا ہے۔ آیئے! اسی مناسبت سے آپ کی سیرت کے چند پہلوؤں کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

ابو عطار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر

امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ ماجد حاجی **عبد الرَّحمٰن قادِری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نیک سیرت، تقویٰ وطہارت اور شریعت وسنّت کے پیکر تھے، آپ کی عادت تھی کہ اکثر نگاہیں نیچی رکھ کر چلا کرتے،

آپ کے دل میں دُنیوی مال و دولت جمع کرنے کی لالچ بالکل نہ تھی۔ آپ مساجد سے مَحَبَّت اور خوب خدمت کیا کرتے۔ 1979ء ہجری میں جب امیرِ اَہلسنّت "کولمبو (سری لنکا)" تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں کو آپ کے والد صاحب سے بہُت متاثر پایا کیونکہ اُنہوں نے وہاں کی عالیشان حَنَفی میمن مسجد کے انتظامات سنبھالے تھے اور اس مسجد کی کافی خدمت بھی کی تھی۔ آپ سلسلۂ عالیہ قادِریہ میں بیعت تھے اور قصیدۂ غوثیہ کا وِرد فرماتے تھے۔ کولمبو میں قیام کے دوران امیرِ اَہلسنّت کے خالو نے دورانِ گفتگو بتایا کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چارپائی پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب قصیدۂ غوثیہ پڑھتے تو ان کی چارپائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔

سفرِ حج میں وصال

امیرِ اَہلسنّت عالَمِ شِیر خوارگی (یعنی دُودھ پینے کی عمر) میں ہی تھے کہ آپ کے والدِ محترم ۱۳۷۰ھ ہجری میں سفرِ حج پر روانہ ہوئے۔ ایامِ حج میں مِنٰی میں سخت لُو چلنے کی وجہ سے کئی حجاجِ کرام فوت ہو گئے تھے، ابُو عطار حاجی عبدالرَّحمٰن رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی مختصر علالت (بیمار رہنے) کے بعد 14 ذُوالْحِجَّۃ الحرام ۱۳۷۰ھ ہجری کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ (تعارفِ امیر اہلسنت، ص ۱۱)

اللہ کریم کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عید کے دن کے مستحبات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! عید کی مناسبت سے امیرِ اہل سنت دَامَتْ

بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مشہور کتاب "فیضانِ رمضان" صفحہ نمبر 319 اور 320 سے عید کے دن کے مستحبات کے بارے میں سُنتے ہیں: ☆حجامت بنوانا (مگر زُلفیں بنوایئے نہ کہ اَنگریزی بال) ☆ناخن ترشوانا ☆غسل کرنا ☆مسواک کرنا (یہ اُس کے علاوہ ہے جو وُضو میں کی جاتی ہے) ☆اچھے کپڑے پہننا، نئے ہوں تو نئے ورنہ دُھلے ہوئے ☆خوشبو لگانا ☆انگوٹھی پہننا (جب کبھی انگوٹھی پہنئے تو اِس بات کا خاص خیال رکھئے کہ صِرف ساڑھے چار ماشے (یعنی چار گرام 374 ملی گرام) سے کم وزن چاندی کی ایک ہی انگوٹھی پہنئے، ایک سے زیادہ نہ پہنئے اور اُس ایک انگوٹھی میں بھی نگینہ ایک ہی ہو، ایک سے زیادہ نگینے نہ ہوں، بغیر نگینے کی بھی مت پہنئے، نگینے کے وَزن کی کوئی قید نہیں، چاندی کا چھلا یا چاندی کے بیان کردہ وَزن وغیرہ کے علاوہ کسی بھی دھات کی انگوٹھی یا چھلا مرد نہیں پہن سکتا)۔

اعلان:

عید کے دن کے بقیہ مستحبات تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 30 جولائی 2020ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

عید کے دن کے بقیہ مستحبات

☆ نمازِ فجر مسجد محلہ میں پڑھنا ☆ عیدُ الفِطر کی نماز کو جانے سے پہلے چند کھجوریں کھالینا، تین،

---

[1] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[2] ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

پانچ، سات یا کم و بیش مگر طاق ہوں۔ کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھالے۔ اگر نَماز سے پہلے کچھ بھی نہ کھایا تو گناہ نہ ہوا مگر عشا تک نہ کھایا تو عتاب (یعنی ملامت) کیا جائے گا☆ نَمازِ عید، عید گاہ میں ادا کرنا☆عید گاہ پیدل چلنا☆سواری پر بھی جانے میں حرج نہیں مگر جس کو پیدل جانے پر قدرت ہو اُس کیلئے پیدل جانا اَفضل ہے اور واپسی پر سُواری پر آنے میں حرج نہیں☆ نَمازِ عید کیلئے عید گاہ جلد چلے جانا اور ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا☆عید کی نماز سے پہلے صَدَقۂ فِطر ادا کرنا☆خوشی ظاہر کرنا☆کثرت سے صَدَقہ دینا☆ عید گاہ کو اِطمینان و وَقار اور نیچی نگاہ کئے جانا☆ آپس میں مبارک باد دینا☆ بعد نماز عید مصافحہ (یعنی ہاتھ ملانا) اور معانقہ (یعنی گلے ملنا) جیسا کہ عموماً مسلمانوں میں رائج ہے بہتر ہے کہ اِس میں اِظہارِ مسرت ہے، مگر اَمرَد (یعنی خوبصورت لڑکے) سے گلے ملنا مَحَلِّ فِتنہ ہے☆ عِیدُ الْفِطر کی نماز کیلئے جاتے ہوئے راستے میں آہستہ سے تکبیر کہئے اور نمازِ عید اَضحیٰ کیلئے جاتے ہوئے راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہئے۔ تکبیر یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط۔

ترجمہ: اللہ پاک سب سے بڑا ہے، اللہ پاک سب سے بڑا ہے، اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ پاک سب سے بڑا ہے، اللہ پاک سب سے بڑا ہے اور اللہ پاک ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۷۷۹ تا ۷۸۱، فتاویٰ ہندیہ، ۱/ ۱۴۹، ۱۵۰ وغیرہ)

عیدِ اَضحٰی (یعنی بقر عید) تمام اَحکام میں عیدُ الْفِطر (یعنی میٹھی عید) کی طرح ہے۔ صِرف بعض باتوں میں فَرق ہے، مَثَلاً اِس میں (یعنی بَقَر عید میں) مُستَحَب یہ ہے کہ نَماز سے پہلے کچھ نہ کھائے چاہے

قُربانی کرے یا نہ کرے اور اگر کھالیا تو کراہت بھی نہیں۔(فتاویٰ ہندیۃ،۱/۱۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆نمازِ وتر کے بعد کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"نمازِ وتر کے بعد کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

(ابوداود،کتاب الوتر، باب فی الدعاء بعدالوتر، ۲/۹۳، حدیث ۱۴۳۰)

ترجمہ: تمام پاکیاں اس بادشاہ کے لئے (جو تمام جہانوں کا مالکِ حقیقی ہے) جو عیوب سے پاک ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس دُعا کو تین (3) مرتبہ پڑھئے اور تیسری مرتبہ بلند آواز کے ساتھ "اَلْقُدُّوس" میں جو واؤ مدّہ ہے اسے تین (3) الف کے برابر کھینچ کر پڑھئے۔

غور کیجئے! جب بندۂ مومن اس بات کا اعلان کرے کہ میرا معبود وہ ہے جو ہر طرح کے عیوب و نقائص سے پاک ہے اور خود عیوب کا مُجسّمہ بن جائے تو یہ بات کہنے اور عمل میں موافقت کے خلاف ہے۔لہٰذا یہ دُعا اسے اس بات کا درس دیتی ہے کہ وہ اس بات کا عہد کرے کہ آئندہ وہ اپنے اعضاء کو تمام عیوب و نقائص سے پاک و صاف رکھنے کی کوشش کرے گا۔ تاکہ وہ اپنے معبود کی صفات کا مَظْہَر بن جائے۔اللہ کریم ہمیں اس پر استقامت عطا فرمائے۔وتر کی نماز میں دُعائے قنوت پڑھنے کے بعد دُرود پڑھنا افضل ہے۔

(درمختار،کتاب الصلوٰۃ،باب الوتر والنوافل، ۲/۴۴۲)

(خزینۂ رحمت، ص۸۸،۸۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے غور و فکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غوروفکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 49 مَدَنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟(4)اذان واقامت کا جواب دیا؟(5)313بار درودِ پاک پڑھے؟(6)مسلمانوں کو سلام کیا؟(7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11)بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دو مَدَنی درس دیئے یا سنے؟(13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا" یا" پڑھایا؟(14)12منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4صفحات پڑھے یا سُنے؟(15)غوروفکر کی؟(16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلِیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22)دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مَدَنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25)مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)دوسروں کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مَدَنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ ☆قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12منٹ

ہفتہ وار 8مَدَنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)علاقائی دورہ میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد

اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد